زِندگی کا کلام

حوالہ: متی 31:6 تا 32 آیت

''اِس لئے فکرمند ہو کر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پئیں گے یا کیا
پہنیں گے؟ کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں غیر قومیں رہتی ہیں اور تمہارا آسمانی
باپ جانتا ہے کہ تم اِن سب چیزوں کے محتاج ہو۔''

ہم اکثر یہ کہاوت سُنتے ہیں: ''کرنے کے مقابلے میں کہنا آسان ہوتا ہے۔'' اور ہم میں نے بہتوں نے ایسا محسوس کیا ہو گا جب ہم کسی پریشانی میں ہوں اور ہمیں کلام کا یہ حوالہ اُس پریشانی کے وقت دِکھایا جائے، کتنی دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ جب کوئی معاملہ طے پا گیا ہو تو ہم سوچتے ہیں کہ ہم اُس کے متعلق کیوں بوجھ لے کر فکر کریں۔ مگر اِس کا جواب ہم اکثر بھول جاتے ہیں جو کہ یسُوع مسیح نے اپنے اِلفاظ میں بیان کیا کہ تمہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تم اِن سب چیزوں کے محتاج ہو۔ صرف اگر ہم 33 آیت میں اُس کی ہدایت پر عمل کریں کہ ''بلکہ تم پہلے اُس کی بادشاہی اور اُس کی راست بازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تم کو مل جائیں گی۔''

بائبل مُقدس کے مطابق خُدا کی بادشاہی یسُوع مسیح سے شروع ہوتی ہے۔ اُس نے خود مرقس 1:9 آیت میں فرمایا:

''اور اُس نے اُن سے کہا مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں
اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ جب تک خُدا کی بادشاہی کو قدرت کے ساتھ آیا ہوا نہ
دیکھ لیں موت کا مزّہ ہرگز نہ چکھیں گے۔''

اور لوقا 2:9 آیت:

''اور اُنہیں خُدا کی بادشاہی کی منادی کرنے اور بیماروں کو اچھا کرنے کے لیے بھیجا۔''

اورلوقا 21:17 آیت میں مسیح نے سِکھایا:

''اور یہ لوگ یہ نہ کہیں گے کہ دیکھو یہاں ہے یا وہاں ہے! کیونکہ دیکھو خُدا
کی بادشاہی تمہارے درمیان ہے۔''

ہم جانتے ہیں کہ ہمیں سارا وقت مسیح کی رُوح کو اپنے اندر رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے اور پریشانی کے وقت مسیح اور اُس کے طریقوں کی طرف مُڑنا چاہیے۔ اِس سے وہ راہ کھل جاتی ہے کہ ہم اپنے آسمانی باپ سے دُعا کر سکیں۔

کیونکہ مسیح نے یوحنا 6:14 آیت میں فرمایا:

’’یسُوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زِندگی مَیں ہوں۔ کوئی میرے
وسیلے کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔‘‘

ہم اپنے حوالہ کو غور سے دیکھ کر یہ محسوس کرتے ہیں کہ پریشانیوں کا سامنا ہم تنہا نہیں کرتے بلکہ ہمیں اُس کی حمایت حاصل ہے جو ہماری ضروریات کو جانتا ہے جو شاید لازمی طور پر ہماری ضروریات نہ ہوں۔ یہ خیال حال ہی میں ایک کاشتکار کے ساتھ بحث کے دوران پیدا ہوا جو کہ وسطی کیوئینز لینڈ میں خُشک سالی کا تجربہ کر رہا تھا۔

یہ ذِکر کیا گیا کہ سب اِیمان دار لوگ ایک دِن دُعا کے لئے اِکٹھے ہوں وہ اِس پر مُتفق ہوا اور اُس نے کہا کہ اُس نے پچھلے کئی سالوں سے دُعا میں حاضری دی ہے اور اگرچہ کچھ وقت کے لئے بارش نہ بھی ہوئی ہو پھر بھی کوئی وجہ تھی جس سے وہ بہتر محسوس کرتا تھا اور دُعائیہ میٹنگ کے بعد اُس کی فکر کم ہو جاتی تھی۔ بے شک وہ جواب ہمارے حوالے کے مطابق تھا۔ ہمارا ذہن اُس پریشانی سے ہٹ جاتا ہے اور ہمارے خُداوند کے لئے جگہ تیار کر دیتا ہے کہ وہ ہمارے دِلوں میں آئے۔ پھر ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہم تنہا نہیں ہیں۔

جیسے جیسے ہم زِندگی گزارتے ہیں ہم اُن پریشانیوں کو دُور ہوتے دیکھتے ہیں جو ہماری فطرتی زِندگی کے وجود میں ہیں۔ ہمیں کبھی بھی مایوسیوں کو اپنے اُوپر سایہ نہیں کرنے دینا چاہیے۔ بلکہ اپنے حوالہ کے مطابق زِندگی گزارنا چاہیے۔ اور ہم دیکھیں گے کہ خُداوند واقعی مُہیا کرتا ہے۔

اپاسٹل کلف فلور
نارتھ کیوئینز لینڈ

Word of Life No.18 - 2015

زِندگی کا کلام

حوالہ: دانی ایل 28:3 آیت

’’پس نبوکدنضر نے پُکار کر کہا کہ سدرک اور میسک اور عبدنجو کا خُدا مبارک ہو
جس نے اپنا فرشتہ بھیج کر اپنے بندوں کو رِہائی بخشی جنہوں نے اُس پر توکل کر کے
بادشاہ کے حُکم کو ٹال دیا اور اپنے بدنوں کو نثار کیا کہ اپنے خُدا کے سِوا کسی دوسرے
معبود کی عبادت اور بندگی نہ کریں۔‘‘

ہم دیکھ سکتے ہیں کہ خُدا کے یہ تین وفادار خادم نبوکدنضر کے حُکم سے آگ کی بھٹی میں ڈالے گئے اور یہ سزائے موت

تھی جو اُن لوگوں کو دی جاتی تھی جنھوں نے سونے کی مُورت کو سجدہ کرنے سے اِنکار کیا تھا۔ اُن کی سزا کوختم کرنے کی بجائے اُس کو تیز کرنے کا حُکم دیا اور کہا کہ وہ آگ کی بھٹی کو دوسرے ڈاکوؤں اور بدکارروں کے مقابلے میں سات گُنا تیز کر دیں جو نہ صرف اُن کی موت کو زیادہ سخت کر دے بلکہ سات گُنا زیادہ خوف ناک اور سنگین بنا دے۔ اِس طرح اُن کی موت کو زیادہ سے زیادہ اذیت ناک بنا دے لیکن خُدا نے اُن کو ظالم کے ظُلم اور احمقانہ اِقدام سے چھُڑا لیا۔ اور پھر وہ اِسرائیل کے خُدا کو جلال دیتا ہے کہ وہ ایک ایسا خُدا ہے جو اپنے عبادت کرنے والوں کی حفاظت کرنے کے قابل ہے اور ہمیشہ تیار رہتا ہے جیسا کہ کلام کے حوالے میں بیان کیا گیا ہے۔

بادشاہ خُود اِس بات کو تسلیم کرتا ہے اور اُس خُدا کو سجدہ کرتا ہے اور سوچتا ہے کہ یہ کتنا مناسب ہے کہ اُس کو مانا جائے اور سب اُس کو سجدہ کریں۔ خُدا اُن سے بھی اپنی برکتوں کا اِقرار کراتا ہے جو اُس کے سامنے اُس پر لعنت دینے کے لئے تیار ہوتے ہیں۔ وہ اُس کی قدرت کو جلال دیتا ہے کہ وہ اپنے خادموں اور عبادت کرنے والوں کی حفاظت اپنے طاقتور اور نفرت کرنے والے دُشمنوں کے رُوبرو کرنے کے قابل ہے۔ کوئی اور خُدا ایسا ہے نہیں جو اِس قسم کے کام کر سکے۔

اعمال 5:33 تا 35 آیت:

> ’’وہ یہ سُن کر جل گئے اور اُنہیں قتل کرنا چاہا۔ مگر گملی ایل نام ایک فریسی نے جو شرع کا مُعلّم اور سب لوگوں میں عزت دار تھا عدالت میں کھڑے ہو کر حُکم دیا کہ اِن آدمیوں کو تھوڑی دیر کے لئے باہر کر دو۔ پھر اُن سے کہا کہ اَے اِسرائیلیوں! اِن آدمیوں سے جو کچھ کیا چاہتے ہو ہوشیاری سے کرنا۔‘‘

آیت 38 تا 39:

> ’’پس اَب مَیں تم سے کہتا ہوں کہ اِن آدمیوں سے کنارہ کرو اور اِن سے کچھ کام نہ رکھو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ خُدا سے بھی لڑنے والے ٹھہرو کیونکہ یہ تدبیر یا کام آدمیوں کی طرف سے ہے تو آپ برباد ہو جائے گا۔ لیکن اگر خُدا کی طرف سے ہے تو تم اِن لوگوں کو مغلوب نہ کرسکو گے۔‘‘

ہم دیکھ سکتے ہیں کہ تم اُس کے گواہ ہو جن کو اُس نے مقرر کیا ہے کہ وہ خوش خبری کو دُنیا میں پھیلائیں اور اگر ہم خاموش ہو جائیں تو ہم اُس بھروسے کو دھوکا دیں گے اور اُس مقصد کو جھوٹا ٹھہرائیں گے جس کے لئے ہم کوشش کر رہے ہیں۔ اِس لئے آدمیوں کی گواہی کو کسی بھی صورت میں خاموش نہیں ہونا چاہیے خواہ اُس کے لئے کتنا ہی بڑا چیلنج کیوں نہ ہو۔ کیونکہ مقصد کا مسئلہ پہلے ہماری گواہی پر منحصر ہے اور دوسرے خُدا کے رُوح پر منحصر ہے۔ ہمیں ایسے گواہ ہونا چاہیے جو اہلیت رکھتے ہوں۔ اور جن کی گواہی کسی بھی اِنسانی عدالت کے لئے کافی ہے۔ لیکن یہ انتہا نہیں ہے۔ رُوح القدس اِس کا گواہ ہے ایک ایسا

گواہ جو آسمان کی طرف سے خُدا نے اِنعام کے طور پر دیا ہے۔ یہ ایسا فضل ہے جو مسیح کی تابعداری سے حاصل ہوتا ہے۔ اِس لئے ہمیں اُس کے نام سے اِس مقصد کیلئے منادی کرنی چاہیے جس کے لئے رُوح القدس ہمیں دیا گیا ہے جس کے اعمال کا احاطہ ہم نہیں کر سکتے۔

2- تیمتھیس 7:1 تا 8 آیت:

"کیونکہ خُدا نے ہمیں دہشت کی رُوح نہیں دی بلکہ قدرت اور محبت اور تربیت
کی رُوح دی ہے۔ پس ہمارے خُداوند کی گواہی دینے سے اور مجھ سے جو اُس کا قیدی
ہوں شرم نہ کر بلکہ خُدا کی قدرت کے موافق خوش خبری کی خاطر میرے ساتھ دُکھ اُٹھا۔"

یہاں پولوس رسول تیمتھیس کو تنبیہہ کر رہا ہے کہ اُس کی تعلیم زیرِتنقید آئے گی کیونکہ آدمی سچ کو نظرانداز کریں گے اور اُن کے کان پر ذرا بھی کھُجلی نہیں ہوگی۔ اِس لئے خُدا نے ہمیں خوف کی رُوح کے خلاف مُسلح کر دیا ہے اور اکثر ہمیں حُکم دیا ہے کہ خوف نہ کر۔ ہمیں اِنسانوں اور فطرت کے چہروں سے خوف نہیں کرنا چاہیے کیونکہ خُدا نے ہمیں خوف کی رُوح سے نجات دے دی ہے اور ہمیں قدرت کی رُوح، محبت کی رُوح، دانائی کی رُوح، حوصلہ افزائی کی رُوح اور ثابت قدمی کی رُوح دی ہے تاکہ ہم مُشکلات اور خطرات کا مقابلہ کریں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ خُدا کی محبت کی رُوح ہمیں ہمیشہ ثابت قدم رکھے گی اور اِنسان اور خود شیطان کے خوف سے اور اس نقصان سے جو اِنسان کر سکتا ہے ہمیں ہمیشہ اِس کے اثر سے محفوظ رکھے گی۔

یہ قدرت کی رُوح ہے جسے ہم یسُوع کے نام سے بولتے ہیں جس کے پاس آسمان اور زمین کا کُل اختیار ہے اور یہ محبت کی رُوح ہے یعنی خُدا سے محبت اور اِنسانوں سے محبت اور یہ دانائی کی رُوح ہے کیونکہ وہ سچائی اور حِکمت کی رُوح رکھتی ہے۔ جتنے بھی یسُوع کو قبول کرتے ہیں اُن پر تکلیفیں اور مصیبتیں تو ضرور آئیں گی، خوش خبری کی خاطر لیکن وہ سب پر غالب آئیں گے اور اِس طرح خُدا کا نام جلال پاتا ہے۔ تمام عزت اُسی کے نام کو ملتی ہے۔ پوری دُنیا جان لے کہ وہ خُدا جس کی خدمت ہم کرتے ہیں وہ سچا خُدا ہے جس کی عبادت ہوتی ہے اور یہ تب حاصل ہو سکتا ہے جب ہم دِل بڑا کریں اور ہر قسم کے چیلنج کا سامنا کریں جو کہ آنے والی بادشاہت کے سفر کی راہ میں حائل ہو سکتی ہیں۔

بشپ ڈینیل آسینگو

کینیا

زِندگی کا کلام

حوالہ: 2- کرنتھیوں 1:10 تا 5 آیت

"مَیں پولوس جو تمہارے رُوبرو عاجز اور پیٹھ پیچھے تم پر دلیر ہوں مسیح کا حِلم اور نرمی یاد دِلا کر خود تم سے اِلتماس کرتا ہوں۔ بلکہ مِنت کرتا ہوں کہ مجھے حاضر ہو کر اُس بے باکی کے ساتھ دلیر نہ ہونا پڑے جس سے مَیں بعض لوگوں پر دلیر ہونے کا قصد رکھتا ہوں جو ہمیں یوں سمجھتے ہیں کہ ہم جسم کے مطابق زِندگی گزارتے ہیں۔ کیونکہ ہم اگرچہ جسم میں زِندگی گزارتے ہیں مگر جسم کے طور پر لڑتے نہیں۔ اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خُدا کے نزدیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابل ہیں۔ چنانچہ ہم تصورات اور ہر ایک اُونچی چیز کو جو خُدا کی پہچان کے برخلاف سر اُٹھائے ہوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔"

ہم معلوم کرتے ہیں کہ زِندگی میں ہمارے ہتھیار یہ ہیں کہ ہم تصورات کی دُنیا کو نیچے پھینک دیں۔ ایسے تصورات جب اِنسان یہ سوچتا ہے کہ وہ خُدا کی بجائے دُنیا پر حکومت کر سکتا ہے اور اگر ہم خُدا کے ہتھیار پہن لیتے ہیں تو ہم جسم کی کُشتی نہیں بلکہ ہم رُوح میں لڑتے ہیں اور ہمیں ایسا کرنے کی ضرورت ہے۔

پولوس رسول نے جب یہ لکھا تو اُس کے ذہن میں الیشیع نبی کی وہ مثال تھی کہ خُدا کس طرح ہمیں ہر طرح کی مدد پہنچائے گا جس کی ہمیں ضرورت ہے اگر ہم کھڑے ہو جائیں تا کہ ہم اُس کے لئے جنگ لڑ سکیں۔ اِن دِنوں میں شام کا بادشاہ اِسرائیل پر حملہ کرنے والا تھا۔ اور شام کے بادشاہ نے ایک منصوبہ بنایا کہ وہ کس طرح کرے گا اور یہ بہت بڑا منصوبہ تھا جس کو کوئی آدمی ظاہر نہیں کر سکتا تھا۔ الیشیع نبی نے رویا میں دیکھا کہ بادشاہ کے ذہن میں کیا ہے۔ اِسی طرح ہم اپنے اندر رُوح القدس کے وسیلے سے دیکھ سکتے ہیں کہ دُنیا میں کیا کچھ ہونے والا ہے۔ ہمیں صرف رُوح القدس کی ضرورت ہے جو ہمیں یہ بتاتا ہے کہ شام کا بادشاہ اپنی فوجوں کو کہاں رکھے گا اور یہ بہت بڑی بات ہے کیونکہ یہ اِسرائیل کے بادشاہ کے خلاف بہت بڑا منصوبہ تھا۔ اِس لئے بادشاہ نے اپنی فوج کو ایسے مقام پر رکھا جہاں وہ محفوظ تھے۔

شام کا بادشاہ بہت غضب میں تھا اور اُس نے اپنے خادموں کو اِکٹھا کر کے بُلایا۔ اُس نے کہا وہ جاننا چاہتا ہے کہ کس نے اُن کو دھوکا دیا کیونکہ اُن میں سے کوئی ایک وہاں گیا ہو گا اور اُن کے منصوبوں کے متعلق بتایا ہو گا کیونکہ اُن کے منصوبے اِتنے اچھے تھے کہ کوئی اِنسان بھی اُن کو چلا سکتا تھا۔

یہی کام شیطان آج بھی دُنیا میں کر رہا ہے۔ وہ منصوبہ بندی کر رہا ہے اور سازش کر رہا ہے اور وہ اِتنے مقبول ترین طریقے سے کر رہا ہے کہ اِنسانی ذہن کے لئے یہ دیکھنا مُشکل ہو گیا ہے کہ کیا واقع ہو رہا ہے؟ لیکن اُس کے خادموں نے اُسے کہا کہ وہ نبی ہے جو الیشع کہلاتا ہے۔ اُس کی یہ رویا ہے اور اُس نے اِسرائیل کے بادشاہ کو تنبیہہ کی ہے۔

یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے اندر بھی یہ رویا ہے۔ یہ رُوح القدس کی طاقت ہے جو خُدا کا حصہ ہے اور پورے طور پر خُدا ہی مہیا کر رہا ہے ہم کسی اور خُدا کی عبادت نہیں کرتے اور نہ ہی اُس کے سامنے بخور جلاتے ہیں۔ یہ تحریک ہمیں خودبخود دی جائے گی۔

اور شام کے بادشاہ نے کہا اُس آدمی کو پکڑ لو اور اُسے میرے پاس لاؤ کیونکہ مَیں اُس کو اِستعمال میں لانا چاہتاہوں۔ مَیں اُس کو بہت سی قوموں پر قبضہ کرنے کے لئے اِستعمال کرنا چاہتا ہوں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ آج بابل میں مسیحی کلیسیا کو پکڑا جا رہا ہے۔ ہم بہت ساری جھوٹی چیزوں کو اُبھرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ ہم محسوس کرتے ہیں کہ وہ رُوح القدس کو دبانے کی کوشش کرتے ہیں ورنہ یہ خُدا کی کلیسیاء رُوح القدس کی راہنمائی میں اُن کے منصوبوں کو دیکھ لے گی۔ اِس لئے وہ اِس کو مختلف چیزوں سے ملوث کر رہے ہیں اور کوشش کر رہے ہیں کہ وہ دوسرے خُداؤں کی عبادت کریں۔ وہ ہمیں بتاتے ہیں کہ اب ہمیں سیکرامنٹوں کی ضرورت نہیں ہے جس کے ذریعے رُوح القدس ہمارے اندر بستا ہے۔ وہ ہمیں بتاتے ہیں کہ بچوں کو بپتسمہ کی ضرورت نہیں کیونکہ اُن کے اپنے ذہن ہیں اور وہ مناسب وقت پر خودبخود تبدیل ہو جائیں گے۔ اِسی طرح شادی جسے خُدا نے مقرر کیا ہے اُس کو بدل دینا چاہتے ہیں۔ یہ کلیسیاء کے تسلسل کو توڑنا چاہتے ہیں۔

شام کے بادشاہ نے اپنے رتھ بھیجے اور انہوں نے اُس شہر کا گھیراؤ کر لیا جہاں الشیع نبی رہتا تھا۔ اُس کا نوکر بھاگا ہوا اُس کے پاس آیا اور کہا، اَے میرے مالک! ہمارا گھیراؤ کرلیا گیا ہے۔ ہم تباہ ہو جائیں گے۔ اُس نے اُس کو کہا کہ وہ تباہ نہیں ہوں گے۔ کیونکہ جو ہماری طرف ہیں وہ دُشمن کے مقابلہ میں کہیں زیادہ ہیں۔ اور الیشیع نبی کے نوکر نے اپنے اِردگرد دیکھا اور پھر الیشع کی طرف دیکھا کہ وہ تو صرف دو ہی آدمی ہیں۔ اور وہ حیران ہوا کہ اُس کا مالک کیا کہہ رہا تھا۔ نبی نے قادرِمطلق خُدا سے کہا کہ وہ اُس کے نوکر کی آنکھیں کھول دے تاکہ وہ اُس طاقت اورقوت کو دیکھ سکے جو اُنہیں مُہیا کی گئی ہے۔ وہ اُن سے کہیں زیادہ مضبوط اور طاقت ور ہیں جو اُن کے خلاف ہیں۔ اور اُس نے دیکھا کہ اُن کے اِردگرد کے پہاڑوں اور پہاڑیوں پر آگ کے رتھ جن پر جنگجو آدمی بیٹھے تھے موجود ہیں۔ وہ سب نیچے آ رہے ہیں اور نبی کے چوگرد کھڑے ہیں۔ وہ دُشمن کے اِردگرد جا رہے ہیں۔ اور اُس نے تعجب کیا کہ خُدا کتنی بڑی عظیم طاقت رکھتا ہے۔

ہمارے پاس بھی بہت بڑی عظیم فوج ہے جو ہماری مدد کرے گی۔ پولوس رسول نے لکھا ہے کہ ہمارے پاس فرشتوں کی اَن گنت تعداد ہے اور ہم اُن کو بُلا سکتے ہیں۔ تاکہ وہ اُن کی آنکھیں کھولے اور وہ دیکھ سکیں۔ وہ بھی اُس عظیم حفاظت اور برکت کو دیکھ کر جو کہ صرف ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلے سے ملتی ہے اُس کو دیکھ کر روشن ہو جائیں گی۔ نبی نے خُدا سے کہا کہ

وہ ایک معجزہ کرے گا اور اُن سب کو اندھا کر دے گا جو اُس کے پکڑنے کو آئے تھے۔ اور وہ سب اندھے کر دیئے گئے۔

آج جب ہم دُنیا کے اندر دیکھتے ہیں تو ہم بہت سارے لوگوں کو اندھا دُھند پیروی کرتے ہوئے دیکھتے ہیں جو کچھ دُنیا میں ہو رہا ہے۔ اِن کو راستہ نہیں ملے گا کیونکہ وہ اندھے ہیں۔ وہ کھو چکے ہیں اور نبی نے اُن آدمیوں کے سردار سے کہا کہ وہ غلط جگہ پر آ گئے ہیں لیکن وہ اُن کی صحیح نبی تک راہنمائی کرے گا۔ اور اُس نے اُن کو سامریہ کی سرزمین کی طرف میلوں دُور بھیج دیا۔ اور اُنہیں ایک صحرا میں لے گیا۔ اور پھر اُس نے خُدا سے کہا کہ اِن کی آنکھیں کھول دے اور اُنہیں دیکھنے کی اجازت دے۔ اور جب اُن کی آنکھیں کھلیں وہ ایک صحرا کی جگہ پر تھے اور وہ ڈر گئے۔

اِسرائیل کے بادشاہ نے کہا کہ مَیں اپنی فوجوں کو بھیجوں گا اور اُن کو تباہ کر دوں گا لیکن نبی نے کہا ''نہیں۔''

اِسی طرح ہمیں بھی مسیحی کلیسیاء میں اپنے ذہن میں اِس کو کبھی نہیں لانا چاہیے کہ ہم اُن کو جو ہمارے خلاف کام کر رہے ہیں اُن کو اِنتقام کے ساتھ تباہ کر دیں گے۔ کیونکہ اُن کو اندھا کر دیا گیا ہے اور ہمیں دُعا کرنی چاہیے کہ اُن کی آنکھوں کے چھلکے اُتریں جیسا کہ ہم نے بھی دیکھا کہ نبی نے بادشاہ سے کہا: ''اُن کو تباہ نہ کر بلکہ اُن پر مہربانی کر اُن کو روٹی پانی دے اور کھانا کھلا۔'' اور بادشاہ نے بہت بڑی دعوت کی اور دُشمنوں کو کھانا کھلایا اور اُن کی آنکھیں حقیقت میں کھل گئیں اور اُنہوں نے خُدا کی محبت کو دیکھا جو اُن لوگوں کے ذریعے سے دِکھائی گئی۔ ہمیں بھی ایسی ہی خواہش رکھنی چاہیے کہ ہماری روشنی چمکے اور سب کو خُدا کی محبت میں تاریکی سے نکالیں۔

اپاسٹل کلف فلور

نارتھ کیوئینز لینڈ

Word of Life — No.20 - 2015

زِندگی کا کلام

حوالہ: زبور 3:122 تا 4 آیت

''اَے یروشلم! تُو ایسے شہر کی مانند ہے

جو گنجان بنا ہو۔

جہاں قبیلے یعنی خُداوند کے قبیلے

اِسرائیل کی شہادت کے لئے

خُداوند کے نام کا شُکر کرنے کو جاتے ہیں۔''

بائبل مُقدس میں بہت سارے شہروں کا ذِکر کیا گیا ہے جو اہم ہیں۔ لیکن یروشلم کے ساتھ کسی کا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا جس کا مطلب ہے ''سلامتی کی میراث''۔

صرف یہاں ہی خُداوند سکونت رکھتا ہے۔ اور یہاں ہی اُس نے اپنے آپ کو ظاہر کیا۔ یہاں ہی مسیحی قربانی پیش کی گئی۔ بنی اِسرائیل کے قبیلے وہاں آئے تھے تا کہ خُداوند کا شُکر ادا کریں۔

آج آسمانی یروشلم میں (عبرانیوں 12:22 تا 23 آیت):

''بلکہ تم صیون کے پہاڑ اور زِندہ خُدا کے شہر یعنی آسمانی یروشلم کے پاس اور لاکھوں فرشتوں۔ اور اُن پہلوٹھوں کی عام جماعت یعنی کلیسیاء جن کے نام آسمان پر لکھے ہیں اور سب کے منصف خُدا اور کامل کئے ہوئے راست بازوں کی رُوحوں۔''

یہاں خُداوند کلام اور ساکرامنٹوں کے ذریعے اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے یہاں مسیحی قربانیاں پیش کی جاتی ہیں اور یہاں ہمیں اِطمینان، آرام اور سکون ملتا ہے۔ اِس لئے جب خُداوند بُلاتا ہے تو آیئے نئے عہد کی ہیکل کے اُس مذبحہ پر اِکٹھے ہو کر چلیں!

خُدا کے شہر کو کون سی چیز نمایاں کرتی ہے؟ اِس کے اِرد گرد مسیح کی کلیسیاء کے خادموں کی دیوار کا گھیرا ہے اور جو اپاسٹلز کے بتائے ہوئے دروازے کے ذریعے سے اندر آتا ہے اور پاک ترین مقام تک پہنچتا ہے بہت سے اجنبی لوگوں کو بُلایا جاتا ہے کہ وہ دوسرے شہروں سے آئیں۔ یروشلم میں وہ سب کچھ ملتا ہے جو دوسرے شہروں میں نہیں ملتا۔

آیئے یروشلم کا مقابلہ اُس وقت کے اُن شہروں سے کریں جن کا بڑا نام تھا۔ مثال کے طور پر یریحو جو کھجوروں کا شہر کہلاتا ہے یہاں ہیرودیس موسمِ گرما میں اپنی رہائش رکھتا تھا۔ یقیناً لوگ وہاں بھی اِکٹھے ہو کر آتے تھے لیکن زیادہ تر عیدِ فطیر منانے کے لئے آتے تھے۔ لیکن وہاں پر بھی کسی شخص کو نہ برکت ملتی تھی اور نہ نجات۔ شاید آج کے یریحو میں اور بھی دعوتیں ہوتی ہیں لیکن رُوحوں کے لئے ابدی نجات کے لئے وہاں کچھ بھی پیش نہیں کیا جاتا۔ بابل بڑا طاقت ور شہر تھا۔ یہاں تک کہ آج بھی تاریخ دان بہت پہلے ختم ہو جانے والی اُس کی شان و شوکت کو تلاش کرتے پھرتے ہیں۔ شروع شروع کے دِنوں میں یہاں بابل کے بُرج کو بنانا شروع کیا گیا لیکن مُکمل نہ کیا گیا! سب سے حیران کُن بات یہ ہے کہ اب وہاں صرف ملبے کا ڈھیر باقی رہ گیا ہے۔ بنی اِسرائیل بھی وہاں خوش نہ تھے۔ (زبور 1:37 تا 6 آیت) وہ واپس یروشلم جانے کے ہمیشہ سے خواہش مند رہے تھے۔ آج کے بابل میں بھی بہت سے باشندے رہتے ہیں اور وہ وہاں سے باہر نکلنا چاہتے ہیں۔ عزیز بھائیو اور بہنو اُن کی مدد کریں!

صدوم اور نینوہ بھی بہت مشہور شہر تھے۔ یہاں کے باشندوں پر غیر رُوحانی طرزِ عمل کا اِلزام ہے۔ وہاں بہت سی بُرائیاں پائی جاتی تھیں۔ مثال کے طور پر اُن جگہوں پر آج بھی ایسے لوگ ہیں جو اِن گُناہوں کی پھُنکار رکھتے ہیں۔ جب تک فضل کا زمانہ ہے اُن کی واپسی کا راستہ کھلا ہے یا وہ نینوہ کے لوگوں کی طرح توبہ کرلیں۔ یا خُدا کے مددگار ہاتھ کے نیچے آ جائیں جیسا کہ لوط نے صدوم اور عمورہ میں کیا تھا۔

اتھنز میں پولوس رسول نے ایک ایسی قربان گاہ دیکھی جس پر لکھا تھا: ''نامعلوم خُداوٴں کے لئے''۔ (اعمال 23;17 آیت) اور اُس نے اتھنز کے لوگوں کو اِسی خُدا کے متعلق بتایا اگرچہ بہتوں نے اُس کا مذاق اُڑایا پھر بھی کچھ لوگ تھے جو اِیمان لائے۔ کرنتھس میں رسول درست طریقے کو لے جانا چاہتا تھا کیونکہ شہر میں بہت بڑی بھیڑ تھی۔ مگر پولوس کو یسُوع نے رویا میں اُس سے کہا: ''ڈرو مت لیکن بولو۔ اور اپنی سلامتی کو دُور نہ رکھو۔ کیونکہ اِس شہر میں میرے بہت سے لوگ ہیں۔'' (اعمال 9:18 تا 10 آیت)۔

آج بھی خُدا بہت سے لوگوں کو خُدا کے شہر میں لانا چاہتا ہے جب دنیاوی یروشلم میں آخری بندہ رہ جائے گا اُس وقت مسیح کی کلیسیاء رُوحوں کی دُلہن بابکل مُکمل ہو جائے گی جو آسمانی یروشلم میں داخل ہو گی جہاں وہ باپ اور بیٹے کے ساتھ اَبدی تعلق میں قائم رہے گی۔

بشپ ایڈون ریاض
کینیڈا

Word of Life — No.21 - 2015

زِندگی کا کلام

حوالہ: زبور 121

''مَیں اپنی آنکھیں پہاڑوں کی طرف اُٹھاوٴں گا۔
میری کُمک کہاں سے آئے گی؟
میری کُمک خُداوند سے ہے
جس نے آسمان اور زمین کو بنایا۔
وہ تیرے پاوٴں کو پھسلنے نہ دے گا۔
تیرا مُحافظ اُونگھنے کا نہیں۔
دیکھ! اِسرائیل کا محافظ
نہ اُونگھے گا نہ سوئے گا۔
خُداوند تیرا مُحافظ ہے۔
خُداوند تیرے دہنے ہاتھ پر تیرا سائبان ہے۔

نہ آفتاب دِن کو تجھے ضرر پہنچائے گا
نہ ماہتاب رات کو۔
خُداوند ہر بلا سے تجھے محفوظ رکھے گا۔
وہ تیری جان کو محفوظ رکھے گا۔
خُداوند تیری آمدورفت میں
اَب سے ہمیشہ تک تیری حفاظت کرے گا۔''

یہودی قوم اپنے قانون کے مطابق ہر سال اپنے خاندان کے ایک نمائندہ کو یروشلم کی ہیکل کی طرف سفر کرنے کے لئے بھیجتی تھی تاکہ وہ اُس خاندان کے لئے شُکرگزاری چڑھائے۔ بہت سے لوگ لمبے لمبے سفر غیرمانوس علاقوں سے گذر کر کرتے تھے۔ ہم اعمال 2 باب میں چند مُلکوں کے ناموں کی فہرست بھی پڑھتے ہیں یعنی پارتھی اور مادی اور عیلامی اور مسوپتامیہ اور یہودیہ اور کُپدّکیہ اور پنطس اور آسیہ اور فروگیہ اور پمفلیہ اور مصر اور لبیوا کے۔ کرینے روم کریتیس اور عرب۔ یہ بہت بڑی تحریک ہوتی تھی بہت لحاظ سے یہ ہماری زِندگی کے سفر کو ظاہر کرتی ہے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ زِندگی ایک سیدھی لائن کی طرح نہیں ہے جو ایک برکت سے دوسری کی طرف لے جاتی ہے اور پھر آخرکار آسمان کی طرف چلی جاتی ہے۔ زِندگی ایک ٹیڑھی میڑھی اور مُشکل سڑک کی مانند ہے جہاں خُدا ہر طرف مُشکلات کے بعد ہی نہیں بلکہ راستے کی تیاری اور مُشکلات کو مُنظم کرنے کا کام کرنے میں بھی ظاہر ہوتا ہے جس سے دُوررس نتائج اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں جو ہماری اچھائی اور یسُوع مسیح کے جلال کے لئے اِستعمال کی جاتی ہے۔

ہمارے حوالے کا زبور تحریک دیتا ہے کہ اِسے ہر روز پڑھا جائے اور یہودی سفر پر جاتے وقت اِس کو پڑھ کر طاقت حاصل کرتے تھے اِس کا اِیمان افروز ذِکر پہلی آیت میں ہی لکھا ہے کہ خُدا سب سے اعلیٰ ہے۔ 3 اور 4 آیت میں توثیق کرتا ہے کہ وہ ہمیشہ سے موجود ہے نہ کہ بعل کے خُدا کی طرح جسے جگانا پڑتا تھا جب ایلیاہ نے ثابت کیا کہ ہمارا خُدا سچا ہے۔

آیت 5 توثیق کرتی ہے کہ خواہ دِن ہو یا رات اُس کی رہنمائی ہمیشہ وہاں موجود ہوتی ہے۔

آیت 7 میں اِس مدد کو اَبدی رُوح تک وسیع کرتی رہے

آیت 8 توثیق کرتی ہے کہ آتے جاتے وقت ہمارے خُداوند کے مِشن کے مطابق ایک نیا راستہ فتح کیا گیا ہے۔ وہ ہمیشہ تک ہماری حفاظت کرے گا۔ اِس سے ایک نئی کہاوت بن گئی ہے کہ زِندگی کے سفر کے دوران ہر روز ہم اِس کو پڑھیں جو ہم سب کے لئے بہت ہی مناسب ہے۔

تکلیفیں اجنبی ہیں لیکن خُدا کی بخشش یقینی ہے یہ آج بھی ویسے ہی ہے۔

اپاسٹل کلف فلور
نارتھ کیوئینز لینڈ

زِندگی کا کلام

حوالہ: یوحنا 12:12 تا 13 آیت

''دوسرے دِن بہت سے لوگوں نے جو عید میں آئے تھے یہ سُن کر کہ یسُوع
یروشلم میں آتا ہے۔ کھجور کی ڈالیاں لیں اور اُس کے اِستقبال کو نکل کر پُکارنے لگے
کہ ہوشعنا! مبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے اوراِسرائیل کا بادشاہ ہے۔''

جب یسُوع یروشلم میں داخل ہوا تو بھیڑ نے پُرجوش طرقے سے اُس کا اِستقبال کیا۔

متی 8:21 تا 9 آیت:

''اور بھیڑ میں کے اکثر لوگوں نے اپنے کپڑے راستہ میں بچھائے اور اَوروں
نے درختوں سے ڈالیاں کاٹ کر راہ میں پھیلائیں۔ اور بھیڑ جو اُس کے آگے آگے
جاتی اور پیچھے پیچھے چلی آتی تھی پُکار پُکار کر کہتی تھی ابنِ داوٗد کو ہوشعنا۔ مبارک ہے وہ
جو خُداوند کے نام پر آتا ہے۔ عالمِ بالا پر ہوشعنا۔''

کیا اِسرائیلی واقعی یہ اِیمان رکھتے تھے کہ جو آ رہا ہے وہ اُن کا حقیقی بادشاہ ہے؟ سلامتی کا بادشاہ۔ آسمانی بادشاہ یعنی مسیحا ہے؟ اگرچہ وہ اپنے حمدیہ گیتوں میں یہ کہتے تھے مگر درحقیقت اِس پر اِیمان نہیں رکھتے تھے۔ جب یروشلم کے لوگوں نے یہ سوال کیا کہ ''یہ کون ہے''؟ بھیڑ نے جواب دیا (متی 10:21 تا 11 آیت) ''یہ گلیل کے ناصرۃ کا نبی یسُوع ہے۔''

لوگوں نے پُکار پُکار کر اُس کا اِستقبال کیا اور وہ بتا رہے تھے کہ اُسے اپنا بادشاہ تسلیم کرلیں کیونکہ وہ ناصرۃ کا وہ نبی تھا جس نے اُن کے درمیان بہت سے معجزات کیئے۔ وہ اُس کی معجزانہ طاقت سے بھر گئے تھے۔ یہ خبر کہ اُس نے لعزرس کو مُردوں میں سے زِندہ کر دیا بہت جلد یروشلم میں پھیل گئی تھی۔

یوحنا 18:12 آیت:

''اِسی سبب سے لوگ اُس کے اِستقبال کو نِکلے کہ اُنہوں نے سُنا تھا کہ اُس نے
یہ معجزہ دِکھایا ہے۔''

گلیل کے لوگ ایسے بادشاہ کی تلاش کر رہے تھے جو اُن کو اِتنا زیادہ کھانا دے جتنا اُن کو ضرورت تھی۔ یہودیہ اور یروشلم کے لوگ ایسا بادشاہ لانے کے خواہش مند تھے جو مُردوں کو دُوبارہ زِندہ کر دے۔ کیا ایسا ہی اِیمان ہونا چاہیے؟ یقیناً ایسے کام ہمیں اِیمان لانے میں مدد دے سکتے ہیں (یوحنا 38:10)۔ یہ ٹھیک نہیں ہے جب کوئی اِیمان دار خُدا کی معجزانہ طاقت کو

نہیں مانتا بلکہ اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے شُکرگزاری کرتا ہے ایسے اِیمان دار اُس وقت تک ہی پُرجوش ہوتے ہیں جب تک معجزات ہوتے ہیں۔ وہ صلیب کو قبول کرنے سے اِنکار کرتے ہیں۔

ہمارے خُداوند کا یروشلم میں داخلہ ''فتح'' کی تصویر ہے۔ شاگرد اِس کے متعلق کیا سوچتے تھے؟ شاید وہ جیت گئے ہیں؟ شاید اَب اُن کے لئے کوئی خطرات نہیں ہوں گے؟ یا یہ کہ یہودیوں کا خطرہ ٹل گیا تھا۔ اور اَب اُن کو کوئی دھمکیاں نہیں دے گا؟ (یوحنا 19:12 آیت)۔ دوسری طرف اب فریسی لوگوں پر یہ واضح ہو گیا تھا کہ چند چیزوں کو روک دینے سے کچھ حاصل نہیں ہو گا اِس لئے اُنہوں نے اُسے مار ڈالنے کا فیصلہ کیا۔ (یوحنا 53:11 آیت) مسیح یہ جانتا تھا اِس لئے اُس نے اِس فتح مندانہ اِستقبال سے دھوکا نہ کھایا تھا۔ اُس کی رُوح تکلیف میں تھی۔ (یوحنا 27;12 آیت)

اُس کی خوشی کی یہ وجہ نہیں تھی کیونکہ وہ تو خُدا کا بیٹا تھا بلکہ یہ کہ اُس نے لعزر کو مُردوں میں سے زِندہ کیا۔ ہوشعنا! ابن داؤد صیون میں سے آتا ہے۔آہا! اُس کیلئے تخت تیار کرو اُس کے لئے ہزاروں اِستقبالیہ محرابیں تیار کرو۔ کھجور کی ڈالیاں پھیلاؤ اُس کے داخل ہونے کے لئے راہیں تیار کرو۔ ہم نے اپنے گیتوں میں ابھی یہ گایا بھی تھا۔ اِس اعلیٰ مرتبے کے لئے ہماری کیا وجہ ہونی چاہیے؟ کیا اُسے ہماری زِندگی کی مملکت کا بادشاہ ہونا چاہیے کیونکہ وہ معجزانہ طور پر ہمیں ہر چیز دیتا ہے اور ہمارے تمام مسائل کو حل کرتا ہے؟

آیئے اُس اِیمان کو یاد کریں جس کی بنیاد معجزات ہیں لیکن ہم صلیب کا سامنا نہیں کر سکتے۔ یسُوع نے کہا تھا ''جو کوئی اپنی صلیب نہیں اُٹھاتا اور میرے پیچھے نہیں آتا وہ میرے قابل نہیں ہے۔'' (متی 38;10 آیت)۔ اگر اِیمان کی بنیاد صرف ایک معجزہ ہے تو پھر وہ بنیاد بالکل مضبوط نہیں ہے۔ سچا اِیمان گُناہ گاروں کے نجات دہندہ پر ہے جو کہ زِندہ خُدا کا بیٹا مسیح ہے۔ جب ایک دفعہ ہم نے اِس کا احساس کر لیا تو اُس کی محبت اور رحم ہمیں خُدا باپ کے سامنے ٹھیک مقام دے گی۔

مُکاشفہ 12:5 آیت:

> ''اور وہ بلند آواز سے کہتے تھے کہ ذبح کیا ہوا برّہ ہی قدرت اور دولت اور
> حِکمت اور طاقت اور عزت اور تمجید اور حمد کے لائق ہے۔''

اپاسٹل ارنسٹ لینزر (مرحوم)

جرمنی

--

زِندگی کا کلام

حوالہ: متی 24:29 تا 35 آیت

''اور فوراً اُن دِنوں کی مصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائے گا اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا اور ستارے آسمان سے گریں گے اور آسمانوں کی قوتیں ہِلائی جائیں گی۔ اور اُس وقت ابنِ آدم کا نشان آسمان پر دِکھائی دے گا۔ اور اُس وقت زمین کی سب قومیں چھاتی پیٹیں گی اور ابنِ آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گی۔ اور وہ نرسنگے کی بڑی آواز کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اور وہ اُس کے برگزیدوں کو چاروں طرف سے آسمان کے اِس کنارے سے اُس کنارے تک جمع کریں گے۔ اَب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو۔ جونہی اُس کی ڈالی نرم ہوتی ہے اور پتے نکلتے ہیں تم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے۔ اِسی طرح جب تم اِن سب باتوں کو دیکھو تو جان لو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازہ پر ہے۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہوں لیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی۔ آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی۔''

اِس حوالے میں ہم اُن واقعات سے جو ہمارے خُداوند نے پہلے سے بتا دیئے ہیں فرار کے متعلق پڑھتے ہیں۔ سورج تاریک ہو جائے گا یعنی راست بازی کا سورج۔ مسیح کے اِلفاظ اِس دُنیا میں تاریک ہوجائیں گے۔ اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا۔ چاند سے مراد اپاسٹلز کی تعلیم ہے یہ لے لی جائے گی اور یہ دُنیا کے لئے پھر نور نہ ہوگی۔ ستارے آسمان سے گریں گے جس کا مطلب ہے کلیسیائی خدمتیں (منسٹریز) آسمانی یا رُوحانی تعلیم پھر نہ دی جائے گی بلکہ زمینی اور مادی تعلیم دی جائے گی۔ ہمارے خُداوند نے کہا کہ ہمیں برداشت کرنا ہے کیونکہ جب وقت آئے گا اُس کا نشان آسمان پر ظاہر ہوگا۔ خُداوند ظاہر ہوگا اور نرسنگے کی بڑی آواز سنائی دے گی۔ اور وہ اپنے فرشتوں کو بھیجے گا کہ اُس کے برگزیدوں کو اِکٹھا کریں۔ لیکن ابھی ایک بہت بڑا سوال رہ جاتا ہے جو ہمیں اپنے آپ سے پوچھنا ہے۔ یعنی فرشتوں کو کیسے پتہ چلے گا کہ ہم کون ہیں؟

فرشتوں کو کیسے پتہ چلے گا جبکہ زمین اِس حالت سے گر چکی ہوگی۔ وہ کس طرح ہمیں جانیں گے اور ہمیں اِکٹھا کریں گے؟ اِس کے لئے خُداوند کے اِلفاظ بڑے صاف اور واضح ہیں اور یہی وہ چیز ہے جس کے لئے ہمیں اپنی اِس زندگی میں تیاری کرنا ہے۔

دیکھیں لوقا 8:12 تا 9 آیت:

''اور مَیں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اِقرار کرے ابنِ آدم بھی خُدا کے فرشتوں کے سامنے اُس کا اِقرار کرے گا۔ مگر جو آدمیوں کے سامنے میرا اِنکار کرے گا خُدا کے فرشتوں کے سامنے اُس کا اِنکار کیا جائے گا۔''

ہم دیکھتے ہیں کہ ہمیں دُنیا کے سامنے مسیح کا اِقرار کرنا شروع کر دینا چاہیے۔ اِس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم ہاتھوں میں پلے کارڈ اُٹھائے گلیوں میں شور مچاتے پھریں۔ خُدا کا اِقرار کرنے کا مطلب ہے ہم اُس کے بیٹے کی زِندگی کو اپنے گھروں اور اپنی زِندگیوں میں آنے دیں۔ ہر وقت جب ہم عبادت میں جانے کی تیاری کرتے ہیں تو ہم اپنے پڑوسیوں کے سامنے مسیح کا اِقرار کرتے ہیں۔ ہر وقت جب ہم چندہ ڈالتے ہیں تو ہم مسیح کا اِقرار کرتے ہیں کیونکہ وہ کلیسیاء کی ترقی کے لئے اِستعمال کیا جاتا ہے۔

ہر وقت جب کوئی ہمیں پوچھتا ہے کہ ہم دُنیا میں جو کچھ ہو رہا ہے اُس کے متعلق کیا سوچتے ہیں؟ ہم مسیح کا اِقرار کرتے ہیں جب ہم کہتے ہیں کہ بائبل یہ کہتی ہے۔

ہر عمل جو ہم اپنی زِندگی میں کرتے ہیں وہ مسیح کا اِقرار کرتا ہے۔ ہمارے خُداوند نے وعدہ کیا تھا کہ وہ فرشتوں سے پہلے جاتا ہے اور فرشتوں کے سامنے ہمارے نام کا اِقرار کرتا ہے۔ فرشتے خدمت کرنے والی رُوحیں ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ وہ کس کے پاس جاتے ہیں اور کن کی خدمت کرتے ہیں۔ وہ ہمیں طاقت دینے کے لئے مدد کرتے ہیں تاکہ ہماری حفاظت ہو۔ اور زِندگی میں ہماری راہنمائی ہو۔ اگر ہم اِقرار نہیں کرتے تو وہ ہمیں نہیں جانتے۔

اُس نے لوقا 10:15 آیت میں ہمیں سکھایا ہے:

''مَیں تم سے کہتا ہوں کہ اِسی طرح ایک توبہ کرنے والے گنہگار کے باعث خُدا کے فرشتوں کے سامنے خوشی ہوتی ہے۔''

ہر وقت جب ہم اُس کی تعلیم کو دیکھتے ہیں تو ہم یہ اِقرار کرنے کے لئے تیار ہوتے ہیں کہ ہم خُدا کے سامنے غلط تھے۔ اور ہم معافی کے طلب گار ہوتے ہیں تو ہمارے نام فرشتوں کے سامنے جاتے ہیں اور جب خُداوند واپس آتا ہے اور نرسنگا پھونکتا ہے تو وہ ہمیں جان جائیں گے۔ بے شک وہ ہمیں جان جائیں گے اگر ہم آج ہی تیاری کریں جب کہ راست بازی کے سورج کی روشنی ابھی دُنیا میں باقی ہے۔

اپاسٹل کلف فلور
نارتھ کیوئینز لینڈ

زِندگی کا کلام

حوالہ: یوحنا 33:6 آیت

’’کیونکہ خُدا کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے اُتر کر دُنیا کو زِندگی بخشتی ہے۔‘‘

وہ لوگ جو اپنے آپ کو خُدا کی رُوح کے ماتحت کرتے ہیں جو کہ ہمارا خالق ہے، وہ مسلسل اِنتہائی فرض شناسی کے سات اِس یقین دہانی کے ساتھ تلاش کرتے ہیں کہ بے شک ہم اپنے پیارے آسمانی باپ کے ساتھ مربوط ہیں۔ یہ ہماری بُلاہٹ ہے کہ ہم لگاتار اپنے دِلوں کی تلاش کریں اور صبر وتحمل اور اپنے ساتھی اِنسانوں کے ساتھ محبت بھرے رویے کو اپنائیں۔ صرف خُدا ہی جانتا ہے کہ کس طرح ہم اور اُس کی ساری مخلوق اُس کے سامنے ظاہر ہوتے ہیں۔

بے شمار فضل کی وجہ سے ہم اُن لوگوں سے تعلق رکھتے ہیں جو مسیح یسُوع کی کلیسیاء کے لئے منتخب ہوئے ہیں جو اپنی پہچان اور خُدا کی تلاش کے ذریعے اُس کے ساتھ زیادہ قریبی تعلق میں ہوتے ہیں۔ خُدا ہم سے محبت کرتا ہے اور ہمیشہ ہماری بھلائی کے لئے فکر کرتا ہے۔ مسیح یسُوع کے قول وفعل کے ذریعے سے یہ واضح ہو جاتا ہے خُدا اپنے پاک رُوح کے وسیلے سے ہم سے بولتا ہے۔ وہ جو اِن اِلفاظ کو سُنتا ہے ہو محبت، عقل وسمجھ اور مدد کرنے کے لئے تیار رہنے کو حاصل کرتا ہے۔ خُدا یہاں پر بھی اور ابدیت میں بھی ہمارے لئے کوشش کرتا ہے۔

یسُوع نے فرمایا (یوحنا 19:14 آیت):

’’...چونکہ مَیں جیتا ہوں تم بھی جیتے رہو گے۔‘‘

اُس کا ایک بڑا اہم مقصد یہ ہے کہ وہ ہمیں زِندگی کے متعلق غلط خیالات سے اِن کی خاصیت اور مواد سمیت بچائے۔ اور چیزوں کو مزید صفائی اور حقیقت میں دیکھنے کے لئے رہنمائی کرے۔ خُدا کا بیٹا نہیں چاہتا کہ ہماری زِندگیاں تکلیف میں ہوں۔ اُس کی محبت کا یہ کام کہ اُس نے شادی پر پانی کو مَے بنا دیا یہ بتاتا ہے کہ وہ ہماری ضرورتوں کو سمجھتا ہے اور ہمیں پریشان نہیں ہونے دیتا۔ وہ ہماری دُنیا کو سمجھتا ہے ہمیں اُس کی دُنیا یعنی آسمان کی بادشاہت کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

جب ہم روٹی کے متعلق بیان کرتے ہیں تو ہم جسمانی نشوونما کے متعلق سوچتے ہیں جو کہ بھوک کو چند گھنٹوں کے لئے مِٹا دیتی ہے مگر مسیح یسُوع اپنے متعلق زِندگی کی روٹی کے بارے میں کہتا ہے۔ یعنی یہ رُوحانی نشوونما کا طریقہ ہے۔ وہ روٹی ہے مگر جسمانی نہیں بلکہ رُوحانی جو ہماری رُوحوں کو قائم کرتی ہے۔ ہم اپنے آپ کو مسیحی ہونے کا اور مسیح کے پیروکار ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں تو پھر ہمیں اُس کی خاطر زِندگی کے طریقوں کو بدلنا ہے اور اپنے آپ کو مکمل طور پر خُداوند کو دینا ہے۔ یسُوع نے فرمایا: ’’جو میرے پاس آتا ہے کبھی بھوکا نہیں رہے گا۔‘‘ ہمیں اُس کے پاس جانے کے لئے کس کو چھوڑنا چاہیے؟

روٹی کے اندر کن کن چیزوں کو موجود ہونا چاہیے جس کی وجہ سے ہم اَب تک زِندہ ہیں؟

ہماری زِندگیوں کا سب سے بڑا عناصر جو ہمیں خوشی اور اِطمینان دے سکتا ہے، ہم اپنی رُوحوں کی بھوک کو کس سے مِٹا سکتے ہیں؟

جو کچھ بھی ہم کرتے ہیں وہ ہماری زِندگیوں کی عارضی فطرت کو نہیں بدل سکتی۔ ہم اپنی جسمانی زِندگیوں کی فانی فطرت کے متعلق فکرمند نہیں ہیں کیونکہ ہم رُوح کو مضبوط کرنے کا زیادہ فکر کرتے ہیں۔

سب سے اہم بات یہ ہے کہ مسیح ہمارے اندر رہتا ہے اور وہ اُس قابل ہے کہ وہ ہمارے ذریعے بات کرے جس سے اُس کی شخصیت ظاہر ہوتی ہے۔ اُس کی محبت اور اُس کی اِلٰہی حِکمت کا اِظہار ہوتا ہے۔ یہ کوئی خالی علمی نظریہ نہیں جس پر ہم قائم ہیں بلکہ ہر ایک کو ہمارے اندر ہمارے طریقوں اور ہماری زِندگیوں میں مسیح یسُوع کی زِندگی کی جھلک نظر آنی چاہیے۔ اِس سے پہلے کہ ہم کوئی عمل کریں ہمیں اپنے آپ سے یہ سوال پوچھنا چاہیے:

''کیا یسُوع اِس طرح عمل کرتا ہے؟''

اگر جواب ہاں میں ہے تو آگے بڑھیں اور اگر نہ میں ہے تو اِس کو نہ کریں۔

اپاسٹل بِل ایری (مرحوم) برطانیہ